تعمیر ادب

قاعدہ

حضرت مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

اسلامک پبلشر

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکاتبِ اسلامیہ کے نونہالوں کی تعلیم کا سلسلہ

تعمیرِ ادب

قاعدہ

مرتبہ

حضرت مولانا بدر الدین احمد صاحب

قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

اسلامک پبلشر دہلی

۴۴۷۔ گلی سروطے والی مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶

فون: ۲۳۲۸۴۳۱۶ فیکس: ۲۳۲۸۲۵۸۲

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہدایت: قاعدہ ہذا میں انھیں تصویروں کو خاص طور سے منتخب کیا گیا ہے۔ جن کا نام خود بچے آسانی سے بتا سکیں، لہٰذا مدرس کو چاہیے کہ پہلے بچوں سے تصویر کا نام پوچھے۔ جب بچے نام بتادیں تب ان کو تصویر کے نام کا پہلا حرف بتائے اور سمجھائے۔ بعض حروف مثلاً، ث، ض، ذ وغیرہ بلا تصویر لکھے گئے ہیں کیونکہ ان کے مقابلے میں ایسی تصویریں نہ مل سکیں جن کا نام خود بچے بتائیں۔ ثمر، تاڑ، ذرہ، ذنب، ضرتح ظروف کی تصویریں دینا بچوں کی نفسیات سے غفلت کے مترادف ہے۔

ا

انگوٹھی

ب

بوتل

پ

پیالی

ت

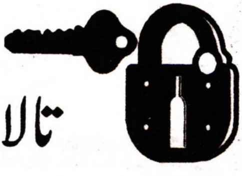

تالا

https://alislami.net

ٹ

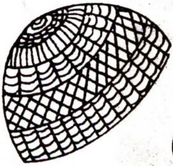

ٹوپی

ث

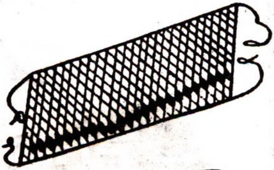

ج

جال

چ

چاند

ح

حُقّہ

خ

خط

https://alislami.net

د

دوات

ڈ

ڈبّہ

ذ

ر

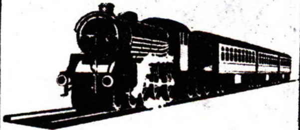

ریل

ڑ

ز

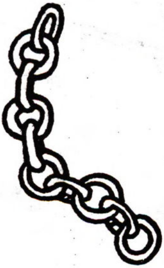

زنجیر

https://alislami.net

س

سائیکل

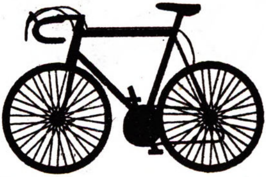

ش

شیشی

ص

صراحی

ض

ط

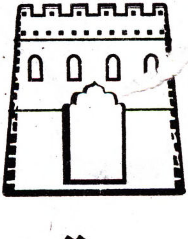

طاق

ظ

https://alislami.net

ع

عینک

غ

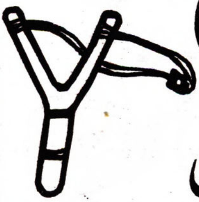

غلیل

ف

فوّارہ

ق

قینچی

ک

کرسی

گ

گلاس

https://alislami.net

ل

لوٹا

م

موٹر

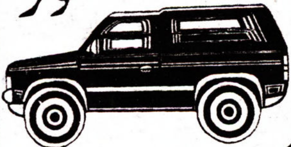

ن

نل

و

واسکوٹ

ہ

ہل

ی

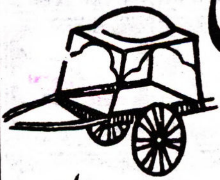

یکّہ

ے

https://alislami.net

مشورہ

مدرسین دو باتوں کا سخت خیال رکھیں۔ **اول** یہ کہ حروف تہجی ہی بچوں کی تعلیم کی پہلی منزل ہیں۔ اگر حروف کے تلفظ یہاں درست نہ کرادیئے گئے تو بچے درجہ پنجم تک پہنچ کر بھی نماز، خیال، غور، شرم فقیر کو نماج، کھیال، گور، سرم، پھکیر ہی زبان سے ادا کریں گے۔ اس لیے حضرات اساتذہ خ، ز، ش، غ، ق وغیرہ حروف کو ٹھیک ادا کرائیں، ہوسکتا ہے کہ شروع میں کچھ دیر لگے لیکن آئندہ کے لیے آسانی ہوجائے گی۔

دوم یہ کہ بچے جب حروف تہجی الف سے یا تک خوب رٹ لیں تو مدرس ان کو اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر پڑھنے کی بھی مشق کرائے پھر ان سے کبھی مطابق ترتیب الف سے چ تک پھر خلاف ترتیب چ سے الف تک پڑھوائے یونہی کبھی یا سے الف تک اور کبھی درمیان سے اخیر تک پڑھوا کر سنے۔ تاکہ بچوں کو حروف تہجی کی شناخت خوب ذہن نشیں ہوجائے۔ اب ذیل میں دوبارہ حروف تہجی لکھے جاتے ہیں۔

حُرُوفِ تہجّی

ا	ب	پ	ت
ٹ	ث	ج	چ
ح	خ	د	ڈ

https://alislami.net

ز	ڑ	ر	ذ
ض	ص	ش	س
غ	ع	ظ	ط
گ	ک	ق	ف
و	ن	م	ل
ے	ی	ء	ہ

ھدایت بعض استاذ حروف کی شناخت کرانے پر زور نہیں دیتے طوطوں کی طرح صرف رٹا دینے پر قناعت کرتے ہیں، چنانچہ ان کے بچوں سے اگر پڑھنے کو کہا جائے تو وہ مذکورہ بالا حروف تہجی کو مطابق ترتیب الف سے یاء تک بلاتکلف پڑھ جائیں گے لیکن اگر

https://alislami.net

ترتیب بدل کر پڑھوایا جائے تو وہ خاموش ہو جائیں گے یا غلط پڑھیں گے۔ وجہ ظاہر ہے کہ ان بچوں کو حروف کی شناخت حاصل نہیں وہ صرف رٹنے کے بل پر مطابق ترتیب سنا دیتے ہیں۔ لہذا لائق استاذ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حروف مذکورہ بالا رٹانے کے ساتھ ساتھ ان کی شناخت پختہ کرادے۔ پھر جب بچے حروف کی شناخت میں پختہ ہو جائیں اس وقت انہیں نیا سبق پڑھانا شروع کرے۔ اب ذیل میں بے ترتیب حروف کی تختی لکھی جاتی ہے۔ بچے اگر ان بے ترتیب حروف کو خود سے پڑھنے لگیں تو اس کا معنیٰ یہ ہے کہ ان کو حروف تہجی کی شناخت حاصل ہو گئی۔

بے ترتیب حروف

خ	د	ا	غ	ے	ب
ر	س	و	ل	ح	ق
ع	ط	م	ث	گ	ز
پ	ہ	ڈ	ٹ	ء	ذ
ج	ڑ	ن	ظ	ت	چ
ص	ف	ی	ش	ک	ض

https://alislami.net

زَبَر، زِیر اور پیش کی تختیاں

ھِدَایَتْ مدرس ان تختیوں کو پہلے ہجے پڑھائے جب بچے ہجے کی مشق کرلیں تو اس کے بعد ان کو متن پڑھائے اور متن خوب پختہ کرائے۔ کسی متحرک یا ساکن حرف کو اس کی حرکت و سکون کا ذکر کرتے ہوئے پڑھنا ہجے ہے اور متن کی صورت یہ ہے کہ متحرک یا ساکن حروف کو بے ذکرِ حرکت و سکون ادا کیا جائے مثلاً جُ، سِ لکھا ہے تو اس کو اس طرح پڑھنا کہ جیم پیش جُو اور سین زیر سِی تو یہ ہجے کر کے پڑھنا ہے اور اگر ان حروف کو یوں ادا کیا جائے کہ جُو، سِی تو یہ متن پڑھنا ہے۔

زبر کی تختی

اَ	بَ	پَ	تَ	ٹَ	ثَ
جَ	چَ	حَ	خَ	دَ	ڈَ
ذَ	رَ	ڑَ	زَ	سَ	شَ
صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ	غَ
فَ	قَ	کَ	گَ	لَ	مَ
نَ	وَ	ہَ	ھَ	ءَ	یَ	ےَ

ہدایت استاذ زبر کی تختی کو الف سے یاء تک پھر یاء سے الف تک بعدہٗ درمیان سے اول تک یونہی درمیان سے آخر تک بار بار پڑھائے اور خود بچوں سے متن پڑھوا کر سنے جب بچے بے تکلف پڑھنے لگے اس وقت زیر کی تختی، پھر پیش کی تختی پڑھانا شروع کریں اور نیچے اوپر کی مشق کا ان میں بھی خیال کریں۔

زیر کی تختی

اِ	بِ	پِ	تِ	ٹِ	ثِ
جِ	چِ	حِ	خِ	دِ	ڈِ
ذِ	رِ	ڑِ	زِ	سِ	شِ
صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ	غِ
فِ	قِ	کِ	گِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ھِ	ءِ	یِ	ےِ

ہدایت اس تختی کے پڑھانے میں بھی وہی طریقہ برتا جائے جو زبر کی تختی کے سلسلہ میں بتایا جا چکا ہے۔

https://alislami.net

پیش کی تختی

اُ	بُ	پُ	تُ	ٹُ	ثُ
جُ	چُ	حُ	خُ	دُ	ڈُ
ذُ	رُ	ڑُ	زُ	سُ	شُ
صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ	غُ
فُ	قُ	کُ	گُ	لُ	مُ
نُ	وُ	ہُ ھُ	ءُ	یُ	ےُ

مشورہ اس تختی کو بھی مذکورہ بالا ہدایت کے مطابق پڑھایا جائے۔

بے ترتیب متحرک حروف

اب ذیل میں بے ترتیب متحرک حروف لکھے جاتے ہیں۔ استاد کو چاہئے کہ وہ بچوں کو متن اور رواں پڑھنے پر مجبور کرے۔

سَ	مِ	عَ	زُ	فُ	رُ
وُ	ثِ	قَ	بُ	غِ	ضَ

https://alislami.net

صَ	لُ	حَ	شَ	ھِ	دَ
تَ	عِ	ظُ	خَ	طَ	ءَ
ذُ	کِ	رَ	نَ	جِ	دُ
یَ	ءِ	سَ	فُ	رِ	ضَ
پِ	گُ	ڈَ	ٹَ	ڑِ	چَ

جزم اور ملاوٹ کی مشق

پہلے ہجے کراتے ہوئے پڑھائیں پھر متن پڑھنے پر زور دیں۔

رَبْ — اِسْ — اُسْ — اَبْ — دِنْ — رَٹْ

اُجْ — رُکْ — زَمْ — اِنْ — یَنْ — دِے

رَسْ — دُوْ — دَسْ — دِلْ — مَتْ — چَلْ

متن پڑھوا کر سنیے

رَبْ رَبْ رَٹْ — دَسْ دِنْ رُکْ — رَسْ دِے دُوْ

اَبْ چَلْ دِے — زَمْ زَمْ — مَتْ دِے

https://alislami.net

مختلف حروف کی الف کے ساتھ ملاوٹ کی مشق

بَ + ا = بَا	جَ + ا = جَا	سَ + ا = سَا
صَ + ا = صَا	طَ + ا = طَا	عَ + ا = عَا
قَ + ا = قَا	کَ + ا = کَا	گَ + ا = گَا
لَ + ا = لَا	مَ + ا = مَا	نَ + ا = نَا
ہَ + ا = ہَا	یَ + ا = یَا	ا + ~ = آ

ہجے پڑھیئے

آ — با — پا — تا — ٹا — ثا — جا — چا — حا

خا — دا — ڈا — ذا — را — ڑا — زا — سا

شا — صا — ضا — طا — ظا — عا — غا — فا

قا — کا — گا — لا — ما — نا — وا — ہا — یا

https://alislami.net

ھدایت مذکورہ بالا سبق کی ہجے کرانے اور رٹانے کے بعد اب انگلی رکھ رکھ کر بچوں سے پوچھتے جایئے کہ اس لفظ کو کیا پڑھو گے اور یوں بھی دریافت کیجیے کہ مثلاً جا کہاں لکھا ہے؟ اور سا کس جگہ ہے؟ اسی طرح ہر ہر لفظ کے بارے میں سوال کر کے بچوں کی یادداشت ٹھوس کیجیے پھر جب بچے صحیح جواب دینے پر قابو پا جائیں تو ذیل کے مرکبات ان سے پڑھوا کر سنیئے۔

سا	یا	کا	لا	چا	ہا	جا
ڑا	تا	پا	گا	نا	آ	یا
با	ٹا	ہا	را	آ	قا	گا
ما	کا	ٹا	آ	نا	ڈا	کا

ذیل کے مرکبات کی ہجے ٹھوس اور متن پختہ کرائیے

بابا — دادا — نانا — تارا — تالا — داتا — آجا

گارا — والا — آیا — جاڑا — پانا — آپا — جانا

لاکِن — اُجْ — لا — اُجلا — اِمْ — لا — اِملاَ

اب تعمیر ادب کا حصہ اول منگوا کر پڑھایئے۔

https://alislami.net

Tameer-E-Adab Qaida

کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ

ISLAMIC PUBLISHER
447, GALI SAROTEY WALI MATIA MAHAL
JAMA MASJID DELHI-6, Ph.: 23284316, 23284582

https://alislami.net